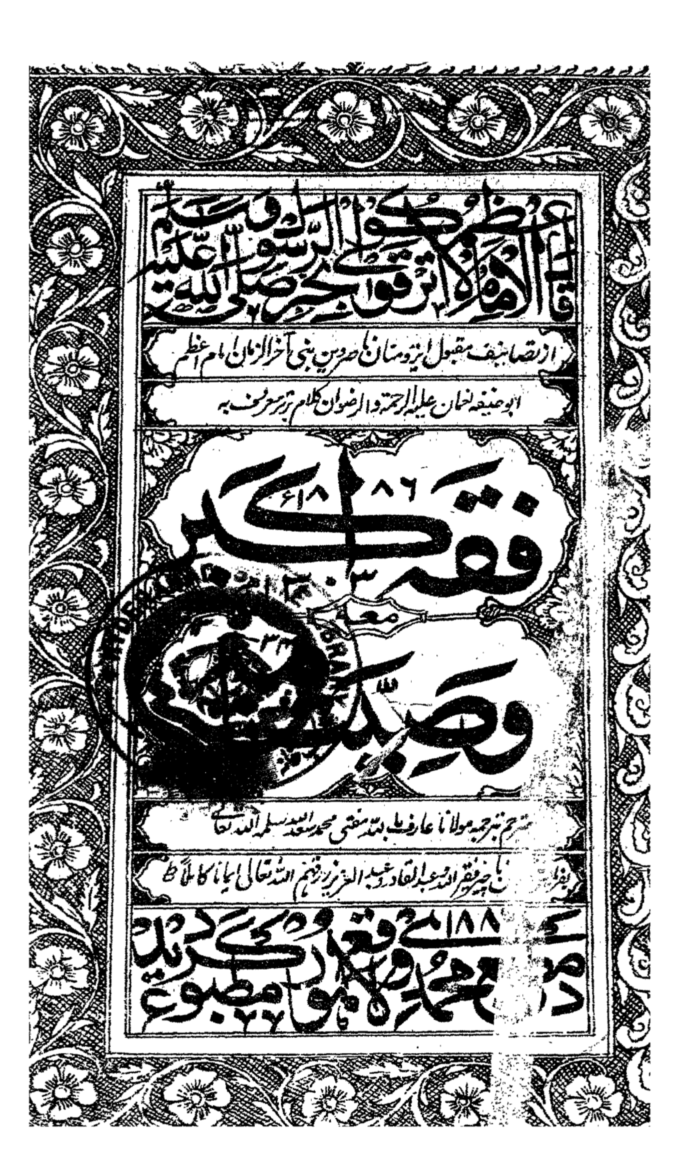




از تصانیف مقبول ایزد منان ناصر دین نبی آخر الزمان امام اعظم
ابو حنیفہ نعمان علیہ الرحمۃ والرضوان کلام تبرز معروف بہ
فقہ اکبر
معہ
وصیت
مترجم بترجمہ مولانا عارف باللہ مفتی محمد سعد سلمہ اللہ تعالیٰ
بفرمایش ناچیز فقیر اللہ محمد عبد القادر و عبد العزیز رفقہم اللہ تعالیٰ
در مطبع محمدی واقع لاہور مطبوع گردید ۱۸۸

ف ۱ یعنی مقدر کرنیوالا اور پیدا کرنیوالا اور قدرت کی ... جو کچھ ... [illegible] ... یا بہلائی یا برائی ... [illegible]

ف ۲ واحد کی دو معنی ہین ایک یہہ کہ اکیلا ہی دوسرا اوسکا نہین دوسری معنی کی ... [illegible] ... راہ سی ایک پر دوسری معنی عدد والی یہان مراد نہین ہین ... عدد حوادث مین سی نہین ۱۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

رَبِّ يَسِّرْ شروع کرتا ہون ساتھہ نام خداتعالی کی جو بخشنے والا مہربان ہی وَتَمِّمْ بِالْخَيْرِ

اَصْلُ التَّوْحِيْدِ وَمَا يَصِحُّ الْاِعْتِقَادُ عَلَيْهِ

یہہ کتاب ہی اصل توحید اور اعتقاد صحیح کے بیان مین

يَجِبُ اَنْ يَّقُوْلَ اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ

واجب ہی ہر مسلمان پر کہ کہی صدق دل سی یقین لایا مین اللہ پر اور اوسکی سب فرشتون پر اور کتابون پر اور رسولون پر

وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ وَالْقَدَرِ خَيْرِهٖ وَشَرِّهٖ

اور قیامت کے دن پر اور جی اوٹھنے پر پیچھے مرنے کے اور خیر شر کی تقدیر پر

مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰى وَالْحِسَابِ وَالْمِيْزَانِ وَالْجَنَّةِ وَالنَّارِ حَقٌّ كُلُّهٗ وَاللّٰهُ

کہ اللہ تعالی کی بنائی ہی طرف سے اور حساب ہونا اور تلنا اعمال کا قیامت مین اور بہشت اور دوزخ سب حق

تَعَالٰى وَاحِدٌ لَا مِنْ طَرِيْقِ الْعَدَدِ وَلٰكِنْ مِنْ طَرِيْقِ اَنَّهٗ لَا شَرِيْكَ

تعالی ... سے عدد ... پر اس راہ سی کہ نہین اوسکا کوئی ساجھی نہین ف ۲

لَهٗ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ لَا يُشْبِهُ شَيْئًا مِنَ الْاَشْيَاءِ

نہ اولاد والا ہی نہ کسیکی اولاد ... کوئی اوسکا ہمقوم ہی مشابہ نہین کسی چیز کی اپنی چیزون سے

خلقه ولا يشبهه شيء من خلقه لم يزل ولا يزال باسمائه و

مخلوق میں سے اور نہ اوس جیسی کوئی اور چیز ہی مخلوق میں ف ۱ ہمیشہ ہی اور ہمیشہ رہنیوالا اپنے ناموں اور

صفاته الذاتية والفعلية اما الذاتية فالحيوة والقدرة

صفتین ذاتی اور فعلی ہے ف ۲ صفت ذاتی بے موت کی زندگی ہے اور قدرت ہر چیز پر

والعلم والكلام والسمع والبصر والارادة واما الفعلية

اور جاننا ہر چیز کا اور کلام کرنا اور سننا اور دیکھنا پر انکا کان کے سوا اور ارادہ قدیم لیکن صفت فعلی

فالتخليق والترزيق والانشاء والابداع والصنع وغير ذلك

سو پیدا کرنا مخلوق کا اور روزی دینا اور پیدا کرنا اور ایجاد کرنا اور سر نو پیدا کرنا ف ۴ اور سوا اونکی

من صفات الفعل لم يزل ولا يزال بصفاته واسمائه لم تحدث

جو صفتیں فعلی ہیں وہ اپنی صفتیں اور ناموں کے ساتھ ازلی ہی ابتدا نہیں کوئی صفت

له صفاته ولا اسم لم يزل بعلمه والعلم صفته في

اوسکی نو پیدا ہے نہ کوئی نام اوسکا ہمیشہ سے وہ جانتا ہے اپنے علم سے اور علم اوسکی صفت ہے

الازل وقادرا بقدرته والقدرة صفته في الازل وخالقا

قدیم سے اور ہمیشہ وہ قادر ہی ساتھ قدرت اپنی کے وہ اوسکی صفت قدیمی ہے اور ہمیشہ وہ پیدا کرنیوالا ہے

بتخليقه والتخليق صفته في الازل وفاعلا بفعله والفعل صفته

ساتھ اپنی پیدا کرنے کے اور پیدا کرنا اوسکی صفت ازلی ہے اور کام کرنیوالا ہے اور کام کرنا اوسکی صفت

في الازل والفاعل هو الله تع والمفعول مخلوق وفعل الله تعالى

ازلی ہے ف ۵ اور پیدا کرنیوالا سبکا اللہ ہے اور فعل کا اثر اللہ کا مخلوق ہے اور فعل اللہ تعالیٰ کا

غير مخلوق وصفاته في الازل غير محدثة ومخلوقة ومن قال

قدیم ہے اور صفتیں اوسکی ازلی ہیں نو پیدا اور مخلوق نہیں ف ۶ اور جو کہے

انها مخلوقة او محدثة او وقف وشك فيها فهو كافر بالله تع

کہ اوسکی صفتیں مخلوق ہیں یا نو پیدا یا توقف اور شک کری ف وہ کافر منکر ہی خدا

وَالْقُرْاٰنُ كَلَامُ اللهِ تَعَالٰى فِي الْمَصَاحِفِ مَكْتُوْبٌ وَفِي الْقُلُوْبِ

اور قرآن کلام اللہ تعالیٰ کا ہے مصحفون مین لکھا ہوا اور دلون مین

مَحْفُوْظٌ وَعَلَى الْاَلْسِنَةِ مَقْرُوْءٌ وَعَلَى النَّبِيِّ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ

یاد اور زبانون پر پڑھا گیا اور پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم پر

مُنَزَّلٌ وَلَفْظُنَا بِالْقُرْاٰنِ مَخْلُوْقٌ وَكِتَابَتُنَا لَهٗ مَخْلُوْقٌ وَقِرَاءَتُنَا لَهٗ

اوتارا گیا اور ادا کرنا زبان سے لفظون سے مخلوق ہے اور لکھنا ہمارا اوسکو اور پڑھنا ہمارا اوسکو

مَخْلُوْقٌ وَمَا ذَكَرَهُ اللهُ تَعَالٰى فِي الْقُرْاٰنِ عَنْ مُوْسٰى وَغَيْرِهٖ مِنَ الْاَنْبِيَاءِ

مخلوق ہے ف۱ اور جو ذکر کیا ہے اللہ تعالیٰ نے قرآن مین حضرت موسیٰ ع اور اونکی سوا انبیا

عَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَعَنْ فِرْعَوْنَ وَاِبْلِيْسَ فَاِنَّ ذٰلِكَ كُلَّهٗ كَلَامُ اللهِ تَعَالٰى

علیہم السلام اور فرعون اور شیطان کے احوال سے یہہ سب کلام اللہ تعالیٰ کا ہے

اِخْبَارًا عَنْهُمْ وَكَلَامُ اللهِ تَعَالٰى غَيْرُ مَخْلُوْقٍ وَكَلَامُ مُوْسٰى وَغَيْرِهٖ مِنَ الْمَخْلُوْقِيْنَ

خبر دیتا ہے اونسے اور کلام خدا تعالیٰ کا مخلوق نہین اور کلام حضرت موسیٰ ع اور مخلوقات کا

مَخْلُوْقٌ وَالْقُرْاٰنُ كَلَامُ اللهِ تَعَالٰى لَا كَلَامُهُمْ وَسَمِعَ مُوْسٰى

مخلوق ہے اور قرآن کلام اللہ تعالیٰ کا ہے نہ اونکا کلام اور سنا ہے حضرت موسیٰ نے

كَلَامَ اللهِ كَمَا فِي قَوْلِهٖ تَعَالٰى وَكَلَّمَ اللهُ مُوْسٰى تَكْلِيْمًا

کلام خدا کا جیسا خدا کے قول مین ہے اور بات کی اللہ نے موسیٰ ع سے بیشک

وَقَدْ كَانَ اللهُ مُتَكَلِّمًا وَلَمْ يَكُنْ كَلَّمَ مُوْسٰى وَقَدْ كَانَ اللهُ

اور بیشک متکلم تھا اللہ تعالیٰ اور اس حال مین کہ نہین بات کی تھی حضرت موسیٰ ع سے اور بیشک اللہ تعالیٰ

تَعَالٰى خَالِقًا فِي الْاَزَلِ وَلَمْ يَخْلُقِ الْخَلْقَ فَلَمَّا كَلَّمَ اللهُ مُوْسٰى

خالق تھا ازل مین اور ابھی نہین پیدا کیا تھا خلق کو پھر جب کلام کیا اللہ نے موسیٰ سے

كَلَّمَهٗ بِكَلَامِهِ الَّذِيْ هُوَ لَهٗ صِفَةٌ فِي الْاَزَلِ وَصِفَاتُهٗ

کلام کیا اپنے کلام کے ساتھ جو اوسکی صفت ازلی ہے اور سب صفتین

ف۱ لفظنا اور قراءۃ دونون الگ معنی مین ہین مراد لفظ سے یہان زبان سے پڑھنا ہے اور قراءۃ سے یہ خیال کرنا دل مین ۱۲

كُلُّهَا بِخِلَافِ صِفَاتِ الْمَخْلُوقِيْنَ يَعْلَمُ لَا كَعِلْمِنَا وَيَقْدِرُ لَا كَقُدْرَتِنَا

برخلاف صفتوں مخلوقات کی ہیں جانتا ہے پر وہ ہمارا سا علم نہیں اور قدرت رکھتا ہے نہ ہماری سی قدرت

وَيَرَىٰ لَا كَرُؤْيَتِنَا وَيَتَكَلَّمُ لَا كَكَلَامِنَا وَيَسْمَعُ لَا كَسَمْعِنَا نَحْنُ

اور دیکھتا ہے نہ ہمارا سا دیکھنا اور کلام کرتا ہے نہ ہمارا سا کلام اور سنتا ہے نہ ہمارا سا سننا ہم

نَتَكَلَّمُ بِالْآلَاتِ وَالْحُرُوفِ وَاللّٰهُ سُبْحَانَهُ يَتَكَلَّمُ بِلَا آلَةٍ وَحُرُوفٍ

کلام کرتے ہیں ساتھ اسباب کے اور حروف کے ف۱ اور اللہ پاک کلام کرتا ہے بغیر اسباب اور حروف کے

وَالْحُرُوفُ مَخْلُوقَةٌ وَكَلَامُ اللّٰهِ تَعَالَىٰ غَيْرُ مَخْلُوقٍ وَهُوَ شَيْءٌ لَا

اور حروف مخلوق ہیں اور کلام اللہ تعالیٰ کا مخلوق نہیں اور وہ شئی ہے نہ

كَالْأَشْيَاءِ وَمَعْنَى الشَّيْءِ إِثْبَاتُهُ بِلَا جِسْمٍ وَلَا جَوْهَرٍ وَلَا عَرَضٍ وَ

اور چیزوں کی طرح ف۲ اور شئی کی معنی موجود کے ہیں بغیر جسم کے ہے اور نہ جوہر ہے نہ عرض ف۳ اور

لَا حَدَّ لَهُ وَلَا ضِدَّ لَهُ وَلَا نِدَّ لَهُ وَلَا مِثْلَ لَهُ وَلَهُ يَدٌ وَوَجْهٌ وَنَفْسٌ

نہ کوئی اوسکی حد ہے ف۴ نہ کوئی اوسکا جھگڑالو ہے اور نہ شریک اوسکی اور نہ کوئی اوسکی مانند اور اوسکی لئے ہاتھ

كَمَا ذَكَرَهُ اللّٰهُ تَعَالَىٰ فِي الْقُرْآنِ فَهُوَ صِفَاتٌ بِلَا كَيْفٍ

جیسا کہ ذکر کیا ہے اللہ تعالیٰ نے قرآن میں ف۵ پس یہہ صفتیں ہیں اور کیفیت اونکی معلوم نہیں

وَلَا يُقَالُ إِنَّ يَدَهُ قُدْرَتُهُ أَوْ نِعْمَتُهُ لِأَنَّ فِيهِ إِبْطَالَ الصِّفَةِ وَ

اور نہ کوئی کہے کہ ہاتھ سے قدرت یا نعمت مراد ہے کیونکہ اسمیں تو اوسکی صفت باطل ہوتی ہے اور

هُوَ قَوْلُ أَهْلِ الْقَدَرِ وَالْاِعْتِزَالِ وَلٰكِنْ يَدُهُ صِفَتُهُ بِلَا كَيْفٍ

یہہ قول قدریوں اور معتزلوں کا ہے ہاتھ اوسکا جو اوسکی صفت ہے معلوم نہیں کیونکر ہے

وَغَضَبُهُ وَرِضَاهُ صِفَتَانِ بِلَا كَيْفٍ خَلَقَ اللّٰهُ تَعَالَى الْأَشْيَاءَ

غضب اور رضامندی اوسکی دونو صفتیں ہیں معلوم نہیں کیسی ہیں پیدا کیا اللہ تعالیٰ نے ساری چیزوں کو

لَا مِنْ شَيْءٍ وَكَانَ اللّٰهُ تَعَالَىٰ عَالِمًا فِي الْأَزَلِ بِالْأَشْيَاءِ قَبْلَ كَوْنِهَا وَ

چیز سے اور ہے اللہ تعالیٰ جاننے والا قدیم سے سب چیزوں کو پہلے پیدا ہونے سے اور

هُوَ الَّذِي قَدَّرَ الْاَشْيَاءَ وَقَضَاهَا وَلَا يَكُوْنُ فِي الدُّنْيَا وَلَا فِي الْاٰخِرَةِ

اللہ وہ ذات پاک ہے کہ مقدر کیا اوسنے سب چیز کو اور محکوم کیا اپنا اور نہیں ہوتی ہے کوئی چیز دنیا میں اور نہ آخرت

شَيْءٌ اِلَّا بِمَشِيَّتِهِ وَعِلْمِهِ وَقَضَائِهِ وَقَدَرِهِ وَكَتَبَهُ فِي اللَّوْحِ الْمَحْفُوْظِ

بغیر اوسکے ارادہ اور علم اور حکم اور تقدیر اور لکھنے اوسکے بیچ لوح محفوظ کے

لٰكِنْ كَتَبَهُ بِالْوَصْفِ لَا بِالْحُكْمِ وَالْقَضَاءُ وَالْقَدَرُ وَالْمَشِيَّةُ

پر لکھنا اوسکا وصف کے ساتھ ہے نہ حکم کے ف۱ اور قضا اور قدر اور مشیت

صِفَاتُهُ فِي الْاَزَلِ بِلَا كَيْفٍ يَعْلَمُ اللّٰهُ تَعَالٰى الْمَعْدُوْمَ فِي حَالِ

اوسکی صفتیں قدیم ہیں پر کیفیت معلوم نہیں ف۲ جانتا ہے اللہ تعالیٰ ناپید کو وقت

عَدَمِهِ مَعْدُوْمًا وَيَعْلَمُ اَنَّهُ كَيْفَ يَكُوْنُ اِذَا اَوْجَدَهُ وَيَعْلَمُ

ناپید ہونیکے ناپید اور جانتا ہے جیسے ہو جائیگا جب پیدا کریگا اور جانتا ہے

اللّٰهُ تَعَالٰى الْمَوْجُوْدَ فِي حَالِ وُجُوْدِهِ مَوْجُوْدًا وَيَعْلَمُ كَيْفَ يَكُوْنُ فَنَاؤُهُ

اللہ تعالیٰ موجود کو ہونے کے وقت موجود اور جانتا ہے کیونکر وہ ناپید ہوگا

وَيَعْلَمُ اللّٰهُ تَعَالٰى الْقَائِمَ فِي حَالِ قِيَامِهِ قَائِمًا فَاِذَا قَعَدَ فَقَدْ عَلِمَهُ

اور جانتا ہے اللہ تعالیٰ کھڑے کو کھڑا ہونیکے وقت میں کھڑا پھر جب وہ بیٹھے تو جان لیتا ہے

قَاعِدًا فِي حَالِ قُعُوْدِهِ مِنْ غَيْرِ اَنْ يَّتَغَيَّرَ عِلْمُهُ اَوْ يُحْدِثَ لَهُ عِلْمٌ

اوسکو بیٹھا بیٹھنے کے وقت پھر علم اوسکا نہیں بدلتا نہ نیا پیدا ہوتا ہے

وَلٰكِنَّ التَّغَيُّرَ وَالْاِخْتِلَافَ يَحْدُثُ عِنْدَ الْمَخْلُوْقِيْنَ

مگر بدلنا اور تغیر پیدا ہوتا ہے مخلوقات میں

خَلَقَ اللّٰهُ تَعَالٰى الْخَلْقَ سَلِيْمًا مِنَ الْكُفْرِ وَالْاِيْمَانِ ثُمَّ

پیدا کی اللہ تعالیٰ نے ساری خلقت خالی کفر اور ایمان سے پھر

خَاطَبَهُمْ وَاَمَرَهُمْ وَنَهَاهُمْ فَكَفَرَ مَنْ كَفَرَ بِفِعْلِهِ وَاِنْكَارِهِ

خطاب کیا اور حکم کیا بات کا اور منع کیا پھر نہ مانا کافر نے اپنے اختیار اور انکار سے

ف۱ [illegible] یعنی یوں [illegible] فلانا آدمی [illegible] فلانے [illegible] فلانی مکان میں [illegible] ۱۲

ف۲ قضا اور قدر دو علم ہیں ایک ہی اجمالی ارادہ ہے دوسرے تفصیلی اور مشیت وہ ارادہ جو دونو کے ساتھ علاوہ ذکر کے ۱۲

وجحوده بخذلان الله اياه وآمن من آمن بفعله واقراره و

اور مکر جانے سے بسبب چھوڑ دینے اللہ کے اوسکو اور مومن ہوا جو ایمان لایا ہے اپنے اختیار سے اور اقرار

تصديقه بتوفيق الله تعالى ونصرته له اخرج ذرية آدم

اور ماننے سے بسبب توفیق اللہ تعالیٰ کی اور اوسکی مدد دینے کے اوسکو نکالا اوسنے اولاد آدم ع کو

من صلبه فجعلهم عقلاء فخاطبهم وامرهم ونهاهم فاقروا

اوسکے پیٹھ سے چیونٹیوں کی شکل پھر اونکو عقل دی اور خطاب اور حکم کیا اونکو بھلائی کا اور منع کیا برائی سے پھر

له بالربوبية فكان ذلك منهم ايمانا فهم يولدون على تلك الفطرة

اوسکے پروردگار ہونیکا پس ہوا یہہ اونسے ایمان پیدا کئے جاتے ہیں اسی ایمان پر ۲

ومن كفر بعد ذلك فقد بدله وغيره ومن آمن وصدق

اور جو کافر ہو جاتا ہے اوسکے پیچھے وہ بدل ڈالتا ہے ایمان کو اور جو ایمان لاتا ہے اور تصدیق کرتا ہے

فقد ثبت عليه وداوم ولم يجبر احدا من خلقه على الكفر

پس تحقیق وہ ثابت رہتا ہے اپنے اقرار پر اور نہیں زبردستی کرتا اللہ کسیکو کفر پر

ولا على الايمان ولا خلقهم مؤمنا ولا كافرا ولكن خلقهم

اور نہ ایمان پر اور نہیں پیدا کیا اونکو مسلمان اور نہ کافر پر پیدا کیا اونکو

اشخاصا والايمان والكفر فعل العباد يعلم الله تعالى من

شخص شخص اور ایمان اور کفر کام بندوں کا ہے جانتا ہے اللہ تعالیٰ

يكفر في حال كفره كافرا فاذا آمن ذلك علمه مؤمنا في حال ايمانه

کافر کو کفر کی حالت مین کافر پھر جب وہ ایمان لاتا ہے جان لیتا ہے اوسکو مومن ایمان لانے کے وقت

واحبه من غير ان يتغير علمه وصفته وجميع افعال العباد

اور دوست رکھتا ہے اوسکو بے علم اور صفت اوسکی بدلتی نہیں اور سب کام بندوں کے

حركة والسكون كسبهم على الحقيقة والله تعالى

اور سکون سے کئے ہوئے ہیں اونھیں کے حقیقۃً اور اللہ تعالیٰ نے

خلقها وهي كلها بمشيئته وعلمه وقضائه وقدره والطاعات

اونکو پیدا کیا ہی اور یہہ سب کام اللہ کے ارادہ اور علم اور حکم اور تقدیر سی ہین — اور سب عبادتین

كلها ما كانت واجبة بأمر الله تعالى وبمحبته وبرضائه ومشيئته

تھوڑی یا بہت ثابت ہین اللہ کے امر سی — اور اوسکی محبت اور خوشنودی ہی ف ١

وقضائه وتقديره والمعاصي كلها بعلمه و

اور حکم اور تقدیر سی — اور سب گناہ اوسکے علم — اور

قضائه وتقديره ومشيئته لا بمحبته ولا برضائه و

حکم — اور تقدیر — اور ارادہ سے ہین نہ محبت اور خوشنودی — اور

لا بأمره والأنبياء عليهم الصلوة والسلام كلهم منزهون عن

امر سے — اور ساری نبی — اونپر درود اور سلام — سب پاک ہین

الصغائر والكبائر والكفر والقبائح وكانت منهم زلات و

گناہون صغیرہ اور کبیرہ — اور کفر — اور برائیون سے — اور ہوئی ہین اونسے لغزشین — اور

خطيات ومحمد عليه الصلوة والسلام حبيبه وعبده

خطائین ف ٢ — اور محمد علیہ الصلوۃ والسلام — دوست اوسکی اور بندے

ورسوله ونبيه وصفيه ونقيه ولم يعبد الصنم ولم يشرك

اور رسول — اور نبی — اور مختار اور پاک کیے ہوئی اوسکی ہین اونھون نے کبھی بت کی عبادت نہین کی اور نہ

بالله تعالى طرفة عين ولم يرتكب صغيرة ولا كبيرة قط

ساتھ اللہ کے ایک پلک مارنے تک — اور کبھی گناہ صغیرہ اور کبیرہ نہین کیا

أفضل الناس بعد رسول الله صلى الله عليه وسلم أبو بكر

بہتر سب آدمیون سے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے — ابوبکر ف ٣

الصديق ثم عمر بن الخطاب الفاروق ثم عثمان ذو النورين

صدیق ہین ف ٤ — پھر عمر بن الخطاب فاروق ف ٥ — پھر عثمان ذی النورین ف ٦

ثُمَّ عَلِيُّ بْنُ اَبِي طَالِبٍ رِضْوَانُ اللّٰهِ تَعَالٰى عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ عَابِدِيْنَ

پھر علی بن ابی طالب خوشنودی الله تعالیٰ اون سب سے تھے عبادت کرنیوالے

عَلَى الْحَقِّ وَمَعَ الْحَقِّ نَتَوَلَّاهُمْ جَمِيْعًا وَلَا نَذْكُرُ اَحَدًا مِّنْ اَصْحَابِ

حق پر اور حق کے ساتھ ف دوستی رکھتے ہین ہم سبکو اور نہین یاد کرتے ہم کسیکو اصحابون

رَسُوْلِ اللّٰهِ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ اِلَّا بِخَيْرٍ وَلَا نُكَفِّرُ مُسْلِمًا بِذَنْبٍ

رسول الله علیه الصلوة والسلام کے کو مگر ساتھ نیکی کے اور نہین کافر ٹھراتے ہم کسی

مِّنَ الذُّنُوْبِ وَاِنْ كَانَتْ كَبِيْرَةً اِذَا لَمْ يَسْتَحِلَّهَا وَلَا نُزِيْلُ عَنْهُ

گناہون سے اگرچہ کبیرہ ہو جب تلک اوسکو حلال نجانے اور نہین دور کرتے ہم

اِسْمَ الْاِيْمَانِ وَنُسَمِّيْهِ مُؤْمِنًا حَقِيْقَةً وَيَجُوْزُ اَنْ يَّكُوْنَ مُؤْمِنًا

ایمان کا نام اور نام رکھتے ہین ہم اوسکا مسلمان حقیقةً اور ہوسکتا ہے کہ کوئی مسلمان

فَاسِقًا غَيْرَ كَافِرٍ وَالْمَسْحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ سُنَّةٌ وَالصَّلٰوةُ خَلْفَ

گناہ کبیرہ کرے اور کافر نہو اور مسح کرنا موزون پر سنت ہے اور نماز پڑھنا پیچھے

كُلِّ بَرٍّ وَّفَاجِرٍ مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ جَائِزَةٌ وَلَا نَقُوْلُ اِنَّ الْمُؤْمِنَ

ہر نیک وبد مسلمان کے روا ہے اور یہہ نہین کہتے ہم کہ گناہ مسلمان کو

لَا يَضُرُّهُ الذُّنُوْبُ وَلَا نَقُوْلُ اِنَّهُ لَا يَدْخُلُ النَّارَ وَلَا نَقُوْلُ اِنَّهُ

ضرر نہین کرتا اور ہم نہین کہتے کہ وہ دوزخ نہین جاویگا اور یہہ نہین کہتے ہم کہ وہ

يُخَلَّدُ فِيْهَا وَاِنْ كَانَ فَاسِقًا بَعْدَ اَنْ يَّخْرُجَ مِنَ الدُّنْيَا مُؤْمِنًا وَ

ہمیشہ رہیگا اوسمین اگرچہ بدکار ہو پر گیا ہو دنیا سے مسلمان اور

لَا نَقُوْلُ حَسَنَاتُنَا مَقْبُوْلَةٌ وَسَيِّاٰتُنَا مَغْفُوْرَةٌ كَقَوْلِ

ہم یہہ نہین کہتے کہ نیکیان ہماری خواہمخواہ مقبول اور گناہ ہماری معاف ہین جیسے

الْمُرْجِئَةِ وَلٰكِنْ نَقُوْلُ مَنْ عَمِلَ عَمَلًا حَسَنًا بِجَمِيْعِ شَرَائِطِهَا

مرجیہ کہتے ہین پر کہتے ہین ہم جو نیک کام کریگا ساتھ سب شرطون کے

ف بعض نسخون مین عابدین کی جگہ سابقین ہے یعنی گذرنے والے پہلے حق پر اور ثابت رہنے والے حق پر ۱۲

[illegible]

خَالِيَةً عَنِ الْعُيُوْبِ الْمُفْسِدَةِ وَلَمْ يُبْطِلْهَا حَتّٰى يَخْرُجَ مِنَ الدُّنْيَا

خالی تباہ کرنے والے عیبون سے اور نہ باطل کریگا اوسکو یہانتک کہ جاویگا دنیا سے

مُؤْمِنًا فَاِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى لَا يُضِيْعُهَا بَلْ يَقْبَلُهَا مِنْهُ وَيُثِيْبُهُ عَلَيْهَا

مسلمان تو اللہ تعالیٰ نہین ضایع کریگا اوسکو بلکہ قبول کریگا اوسی اور جزا دیگا اوسکو

وَمَا كَانَ مِنَ السَّيِّاٰتِ دُوْنَ الشِّرْكِ وَالْكُفْرِ وَلَمْ يَتُبْ

اور جو گناہ چھوٹا ہو شرک اور کفر سے اور اوس سے توبہ نکی ہو

عَنْهَا صَاحِبُهَا حَتّٰى مَاتَ مُؤْمِنًا فَفِيْ مَشِيَّةِ اللّٰهِ اِنْ شَآءَ عَذَّبَهٗ

کرنے والے مسلمان نے مرتے دم تک تو وہ اللہ کے ارادہ مین ہے چاہی تو عذاب کرے

وَاِنْ شَآءَ عَفَا عَنْهُ وَلَمْ يُعَذِّبْهُ بِالنَّارِ اَبَدًا وَالرِّيَآءُ مَاذَا وَقَعَ فِيْ

اور چاہی بخشے اور کبھی دوزخ مین نہ ڈالی اور جب دکھلاوا واقع ہو

عَمَلٍ مِّنَ الْاَعْمَالِ فَاِنَّهٗ يُبْطِلُ اَجْرَهٗ وَكَذَا الْعُجْبُ وَالْاٰيَاتُ

کسی کام مین عبادات سے تو بیشک تباہ کرتا ہی اوسکی ثواب کو اور یہی حال ہے تکبر کا اور معجزے

لِلْاَنْبِيَآءِ وَالْكَرَامَاتُ لِلْاَوْلِيَآءِ حَقٌّ وَاَمَّا الَّتِيْ تَكُوْنُ لِاَعْدَآئِهٖ

نبیون کے اور کرامتین ولیون کے حق مین اور وہ کام عادت کی خلاف جو اللہ کے

مِثْلُ اِبْلِيْسَ وَفِرْعَوْنَ وَالدَّجَّالِ كَمَا رُوِيَ فِي الْاَخْبَارِ اَنَّهٗ

جیسے شیطان اور فرعون اور دجال کے چنانچہ حدیثون مین آیا ہی کہ

كَانَ وَيَكُوْنُ لَهُمْ فَلَا نُسَمِّيْهَا اٰيَاتٍ وَلَا كَرَامَاتٍ وَلٰكِنْ

ہوئی ہین اور ہونگی اونکا نام ہم آیات اور کرامات نہین رکھتے ف لیکن

نُسَمِّيْهَا قَضَآءَ حَاجَاتِهِمْ وَذٰلِكَ لِاَنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى يَقْضِيْ

اونکو قضای حاجات کہتی ہین اور یہہ اسلیئے کہ اللہ تعالیٰ حاجت روائی کرتا ہی

حَاجَاتِ اَعْدَآئِهٖ اِسْتِدْرَاجًا لَهُمْ وَعُقُوْبَةً لَهُمْ فَيَغْتَرُّوْنَ

اپنے دشمنون کی فریب دینی کے لیئے دنیا مین اور عذاب کی لئی آخرت مین پھر وہ اپنے جی مین خوش

ف ١ خلاف عادت کی باتین شیطان سے جیسے ابلیس کا دم کے دم مین ساری زمین پر پھیلنا اور پھرجانا ساری مشرق اور مغرب سارے لوگون کو ایک وقت مین اور آدمی کی بدن مین خون کی طرح دوڑنا اور فرعون سے جیسے دریاے نیل کا جاری ہونا اور اوسکے حکم سے موافق اوس

گھر جانا اوسکے گھوڑے کی ٹاپون کا اور رکھڑے جانا بڑھنے اور ترنے وقت اوسکے قصر کا موافق خواہش کے اور دجال سے جیسے ارنا جلانا آدمیون کا ١٢ ١٢ ١٢

ويزدادون طغيانا وكفرا وذلك كله جائز ولكن كان الله

اور زیادہ ظلم اور کفر کرتے ہین ف اور یہہ سب جائز ہی اور عقل سے کچھ دور نہین اور الله

تعالى خالقا قبل ان يخلق ورازقا قبل ان يرزق والله تعالى يرى

تعالی ہین صفت خالقیت کی پہلی پیدا کرنے خلق سے تھی اور رزاق تھا الله پہلی رزق دینی سے ف۲ اور الله

في الآخرة ويراه المؤمنون وهم بالجنة باعين رؤسهم

آخرت مین اور دیکھینگے اوسکو مسلمان بہشت مین سرون کی آنکھون سے

بلا تشبيه ولا كيفية ولا يكون بينه وبين خلقه مسافة

بغیر تشبیہ اور کیفیت کے ف۳ اور نہو گی اوسمین اور اوسکی خلق مین کچھ دوری نزدیکی

والايمان هو الاقرار والتصديق وايمان اهل السماء والارض

اور ایمان وہ اقرار کرنا زبان سی ہے اور جی مین مان لینا اور ایمان آسمان والون اور زمین

لا يزيد ولا ينقص والمؤمنون مستوون في الايمان و

نہ بڑھتا ہے نہ گھٹتا ہے اور مسلمان سب برابر ہین اصل ایمان اور

التوحيد متفاضلون في الاعمال والاسلام هو التسليم

وحدانیت مین ف۴ کم وبیش ہین عمل کرنے مین اور اسلام کہتی ہین مان لینا دلین

والانقياد لاوامر الله تعالى فمن طريق اللغة فرق بين الايمان

اور بجالانا حکمون الله کا ظاہر مین پس لغت کے راہ سے ایمان

والاسلام ولكن لا يكون ايمان بلا اسلام ولا يوجد

اور اسلام کی معنون مین فرق ہے ف۵ پر شرع مین ایمان بغیر اسلام کی نہین ہوتا اور نہ پایا جاتا ہی

اسلام بلا ايمان فهما كالظهر مع البطن والدين اسم

اسلام بغیر ایمان کے پس وہ دونو گویا ابرہ استر ہین ایک چیز کے ف۶ اور دین کہتی ہین

واقع على الايمان والاسلام والشرائع كلها نعرف

ایمان کو اور اسلام کو بھی اور سب شریعتون کو بھی پہچانتی ہین ہم

اللهَ تَعَالٰى حَقَّ مَعْرِفَتِهٖ كَمَا وَصَفَ نَفْسَهٗ فِي كِتَابِهٖ بِجَمِيعِ

اللہ تعالیٰ کو جیسا چاہیئے اسکو جسطرح پر بیان کیا ہے اللہ نے آپ کو اپنی کتاب مین ساتھ سب

صِفَاتِهٖ وَلَيْسَ يَقْدِرُ اَحَدٌ اَنْ يَعْبُدَ اللهَ تَعَالٰى حَقَّ عِبَادَتِهٖ

صفتون کے ف۱ اور نہین قدرت ہے کسی مین کہ عبادت کرے اللہ تعالیٰ کی جیسی کہ چاہیئے

كَمَا هُوَ لَهٗ وَلٰكِنَّهٗ يَعْبُدُهٗ بِاَمْرِهٖ كَمَا اَمَرَ وَيَسْتَوِي الْمُؤْمِنُونَ

جس عبادت کی وہ لائق ہے پر وہ عبادت کرتا ہے اللہ کی حکم سے جیسا کہ اوسکو حکم ہے اور برابر ہین سب

كُلُّهُمْ فِي الْمَعْرِفَةِ وَالْيَقِيْنِ وَالتَّوَكُّلِ وَالْمَحَبَّةِ وَالرِّضَاءِ وَ

علم اور یقین اور بھروسا کرنے اور محبت اور رضامندی اور

الْخَوْفِ وَالرَّجَاءِ وَالْاِيْمَانِ فِي ذٰلِكَ وَيَتَفَاوَتُوْنَ فِيْمَا

خوف اور امید مین ف۲ اور ایمان مین بیچ برابر ہونے ان چیزون کے ف۳ اور کم اور زائد ہوتی

دُوْنَ الْاِيْمَانِ فِي ذٰلِكَ كُلِّهٖ وَاللهُ تَعَالٰى مُتَفَضِّلٌ عَلٰى

سوا ایمان کے ان سب چیزون مین اور اللہ تعالیٰ فضل والا ہے

عِبَادِهٖ عَادِلٌ قَدْ يُعْطِي مِنَ الثَّوَابِ اَضْعَافَ مَا يَسْتَوْجِبُهُ

اپنے بندون پر منصف ہے کبھی دیتا ہے دوگنا چوگنا ثواب بندے کے حق سے

الْعَبْدُ تَفَضُّلًا مِنْهُ وَقَدْ يُعَاقِبُ عَلَى الذَّنْبِ عَدْلًا مِنْهُ وَقَدْ

اپنے فضل سے اور کبھی عذاب کرتا ہے گناہ پر اپنے انصاف سے اور کبھی

يَعْفُوْ فَضْلًا مِنْهُ وَشَفَاعَةُ الْاَنْبِيَاءِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ حَقٌّ

بخشتا ہے اپنے فضل سے اور بخشوانا نبیون علیہم السلام کا قیامت مین حق ہے

وَشَفَاعَةُ النَّبِيِّ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ لِلْمُؤْمِنِيْنَ

اور بخشوانا ہمارے پیغمبر علیہ الصلوٰۃ والسلام کا گنہگار مسلمانون کو

الْمُذْنِبِيْنَ وَلِاَهْلِ الْكَبَائِرِ مِنْهُمُ الْمُسْتَوْجِبِيْنَ الْعِقَابَ

اور گناہ کبیرہ کرنے والے مسلمانون کو جو لائق عذاب کی ہین

ف۳ یعنی سب مسلمان ان سب مین برابر ہین حق ہونیکے اعتقاد مین ۱۲

ف۴ یعنی توکل وغیرہ مین کسی کا کسی سے کم زیادہ ہونا مثلاً کسی مین کم توکل ہے کسی مین زیادہ ہے ایمان مین سب برابر ہین ۱۲

حَقٌّ وَوَزْنُ الْاَعْمَالِ بِالْمِيْزَانِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ حَقٌّ وَحَوْضُ النَّبِيِّ

حق ہے اور تولنا اعمال کا ترازو مین قیامت کے دن حق ہے اور حوض کوثر پیغمبر

عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ حَقٌّ وَالْقِصَاصُ فِيْ مَا بَيْنَ الْخُصُوْمِ

علیہ الصلوۃ والسلام کے لیئے حق ہے ف۱ اور بدلہ جھگڑنے والے لوگون مین

بِالْحَسَنَاتِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ حَقٌّ فَاِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهُمُ الْحَسَنَاتُ فَطَرْحُ

نیکیون ساتھ قیامت مین حق ہے پھر اگر اونکی نہونگی نیکیان تو برائیان اونپر پڑنا

السَّيِّئَاتِ عَلَيْهِمْ حَقٌّ جَائِزٌ وَالْجَنَّةُ وَالنَّارُ مَخْلُوْقَتَانِ الْيَوْمَ

حق ہی اور جائز ف۲ اور بہشت اور دوزخ پیدا کیئے ہوئے ہین اب موجود ہین

لَا تَفْنِيَانِ اَبَدًا وَلَا تَمُوْتُ الْحُوْرُ الْعِيْنُ اَبَدًا وَلَا يَفْنٰى عِقَابُ اللّٰهِ تَعَالٰى

کبھی اونکو فنا نہین اور نہ مرینگی کبھی حورین بڑی آنکھون والیان اور نہ کبھی فنا ہوگا عذاب اللہ تعالیٰ کا

وَلَا ثَوَابُهٗ سَرْمَدًا وَاللّٰهُ تَعَالٰى يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ فَضْلًا مِّنْهُ

اور نہ ثواب ف۳ اور اللہ تعالیٰ راہ بتاتا ہی جسکو چاہتا ہی اپنے فضل سے

وَيُضِلُّ مَنْ يَّشَآءُ عَدْلًا مِّنْهُ وَاِضْلَالُهٗ خِذْلَانُهٗ وَتَفْسِيْرُ

اور گمراہ کرتا ہی جسکو چاہتا ہی اپنے انصاف سے اور گمراہ کرنا اللہ کا کیا ہی خذلان اوسکا اور معنی

الْخِذْلَانِ اَنْ لَّا يُوَفِّقَ الْعَبْدَ عَلٰى مَا يَرْضَاهُ عَنْهُ وَهُوَ عَدْلٌ

خذلان کے توفیق نہ دینا اللہ کا بندے کو اوس چیز پر کہ جس سے راضی ہی اور یہہ انصاف ہی

مِنْهُ وَكَذَا عُقُوْبَةُ الْمَخْذُوْلِ عَلَى الْمَعْصِيَةِ وَلَا يَجُوْزُ اَنْ يَّقُوْلَ

اوسکا اور ایسی ہی عذاب کرنا توفیق نہ دئی ہوئی کا گناہ پر انصاف ہی ف۴ اور یہہ کہنا جائز نہین

اِنَّ الشَّيْطَانَ يَسْلُبُ الْاِيْمَانَ مِنَ الْعَبْدِ الْمُؤْمِنِ قَهْرًا وَجَبْرًا

کہ شیطان چھین لیجاتا ہی ایمان کو مسلمان بندے سی زبردستی اور زور سی

لٰكِنْ يَقُوْلُ الْعَبْدُ يَدَعُ الْاِيْمَانَ فَحِيْنَئِذٍ يَسْلُبُ مِنْهُ الشَّيْطَانُ

لکن یون کہیے کہ بندہ چھوڑ دیتا ہی ایمان کو پھر لے اوڑتا ہی اوس سے شیطان

وسؤال منكر ونكير حق كائن في القبر وإعادة الروح إلى

اور سوال منکر نکیر کا قبر مین ہونیوالا حق ہے اور پھر پڑنا روح کا

الجسد في قبره حق وضغطة القبر وعذابه حق كائن

جسم مین گور کے بیچ حق ہے اور تنگی گور کی اور عذاب اوسکا حق ہے ہونیوالا ہے

للكفار كلهم ولبعض عصاة المؤمنين وكل شيء ذكره العلماء

سارے کافرون اور بعض گنہگار مسلمانون کے لیئے اور جو چیز کہ ذکر کیا ہے اوسکو عالمون

بالفارسية من صفات الله تعالى عز اسمه فجائز القول به

عجمی زبان والون نے الله عز اسمہ کی صفتون سے تو اوسکا بولنا درست ہے

سوى اليد بالفارسية ويجوز أن يقال بروي خداي عز وجل

سواے ید کے فارسی مین اور جائز ہے بولنا بروی خدای عز وجل

بلا تشبيه ولا كيفية وليس قرب الله تعالى ولا بعده من طريق

بغیر تشبیہ اور کیفیت کے اور نہین ہے نزدیک ہونا بندے کا الله سے اور دور ہونا مسافت کے

طول المسافة وقصرها ولكن على معنى الكرامة والهوان

درازی اور کمی سے ولیکن بزرگی اور اہانت کی نقصان سے

والمطيع قريب منه بلا كيف والعاصي بعيد منه بلا كيف

اور بندہ فرمان دار نزدیک ہے اوس سے بغیر کیفیت کے اور گنہگار دور ہے اوس سے بغیر کیفیت کے

والقرب والبعد والإقبال يقع على المناجي وكذلك جواره

اور نزدیکی اور دوری اور متوجہ ہونا بولتے ہین مناجات کرنے والے پر اور ایسے ہی ہمسایہ ہونا

في الجنة والوقوف بين يديه بلا كيف والقرآن

جنت مین اور کھڑا ہونا سامنے اوسکے بغیر کیفیت کے ہے اور قرآن

منزل على رسوله وهو في المصاحف مكتوب وآيات

پیغمبر پر نازل ہوا ہے اور صحیفون مین لکھا ہے اور سب آیتین

القرآن في معنى الكلام كلها مستوية في الفضيلة والعظمة

قرآن کے بیچ معنی کلام کے برابر ہین فضیلت لفظی اور عظمت معنوی ہین

الا ان لبعضها فضيلة الذكر وفضيلة المذكور مثل آية الكرسي

مگر بعض کو فضیلت لفظی اور معنوی دونو ہین جیسے آیۃ الکرسی

لان المذكور فيها جلال الله تعالى وعظمته وصفاته

کیونکہ اوسمین ذکر ہے اللہ کی ہیبت اور عظمت اور صفتون کا

فاجتمعت فيها فضيلتان فضيلة الذكر وفضيلة المذكور

پس جمع ہوئین اوسمین دو فضیلتین لفظی اور معنوی

ولبعضها فضيلة الذكر فحسب مثل قصة الكفار و

اور بعض کو فقط فضیلت لفظی ہے جیسے قصے کافرون کے اور

ليس للمذكور فيها فضل وهم الكفار وكذلك الاسماء والصفات

نہین ہی اوسمین کچھ معنون کی بزرگی کروہ کافر لوگ ہین ف اور ایسی ہی اللہ کے نام اور صفتین

كلها مستوية في العظم والفضل لا تفاوت بينهما ووالدا

سب برابر ہین بزرگی لفظی اور معنوی ہین فرق نہین اون دونوہین ف اور ماباپ

رسول الله صلى الله عليه وسلم ماتا على الكفر وابو طالب

رسول صلے اللہ علیہ وسلم کے کافر موئے اور ابوطالب

عمه مات كافرا وقاسم وطاهر وابراهيم كانوا ابناء

چچا حضرت ؐ کا فرموا اور قاسم اور طاہر اور ابراہیم تھے بیٹے

رسول الله صلى الله عليه وسلم وفاطمة ورقية وزينب

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے اور فاطمہ اور رقیہ اور زینب

وام كلثوم كن جميعا بنات رسول الله صلى الله عليه وسلم

اور ام کلثوم سب بیٹیان تھین رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی ف ٣

وَاِذَا اَشْكَلَ عَلَى الْاِنْسَانِ شَيْئٌ مِنْ دَقَائِقِ عِلْمِ التَّوْحِيْدِ

اور جب شبہ آوے مسلمان آدمی کو کسی چیز مین علم کلام کے دقیقون مین

فَاِنَّهٗ يَنْبَغِيْ لَهٗ اَنْ يَعْتَقِدَ فِي الْحَالِ مَا هُوَ الصَّوَابُ عِنْدَ اللّٰهِ تَعَالٰى

تو اوسکو ضرور ہے کہ اعتقاد کرے بالفعل اجمالاً اوس چیز کا جو حق ہی اللہ تعالےٰ کی نزدیک

اِلٰى اَنْ يَجِدَ عَالِمًا فَيَسْئَلَهٗ وَلَا يَسَعُهٗ تَاخِيْرُ الطَّلَبِ

جب تک کہ پاوی کسی عالم کو تو پوچھکر اعتقاد تفصیلی کری اور نہین جائز ہی اوسکو دیر کرنا طلب مین

وَلَا يُعْذَرُ بِالْوَقْفِ فِيْهِ وَيَكْفُرُ اِنْ وَقَفَ

اور عذر قبول نہین توقف کرنے مین اور کافر ہوجاتا ہی آدمی اگر وقفہ کرے ف ١

وَخَبَرُ الْمِعْرَاجِ حَقٌّ وَمَنْ رَدَّهٗ فَهُوَ مُبْتَدِعٌ ضَالٌّ

اور خبر معراج کی حق ہی اور جو اوسکو نا مانے وہ بدعتی گمراہ ہی ف ٢

وَخُرُوْجُ الدَّجَّالِ وَيَاجُوْجَ وَمَاجُوْجَ وَطُلُوْعُ الشَّمْسِ

اور نکلنا دجال اور یاجوج اور ماجوج کا اور نکلنا سورج کا

مِنْ مَغْرِبِهَا وَنُزُوْلُ عِيْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ مِنَ

مغرب کی طرف سے اور اُترنا حضرت عیسےٰ علیہ السلام کا

السَّمَآءِ وَسَائِرُ عَلَامَاتِ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ عَلٰى مَا وَرَدَتْ

آسمان سے اور باقی نشانیون قیامت کا جیسا وارد ہوا ہے

بِهِ الْاَخْبَارُ الصَّحِيْحَةُ حَقٌّ كَائِنٌ وَاللّٰهُ تَعَالٰى

صحیح حدیثون مین حق ہے مقرر ہونی والا ہے اور اللہ تعالےٰ

يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ

ہدایت کرتا ہے جسکو چاہے راہ سیدھی کی

تمام شد نسخہ متبرکہ فقہ اکبر

بلا اجازت مترجم و محشی احدے قصد طبع نکنند

ف ١ جس چیز مین شک ہو اور وہ ایمان کی بات ہو اور اپنی عقل سے [illegible] رفع نکر سکے یا وجود قدرت کے تو وہ کافر ہے ١٢

ف ٢ معراج [illegible] جیسا کہ [illegible] ایمان [illegible] ١٢

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

هٰذَا كِتَابُ الْوَصِيَّةِ مِنَ الْاِمَامِ الْاَجَلِّ الْاَعْظَمِ اَبِيْ حَنِيْفَةَ لِاَصْحَابِهٖ

یہہ ترجمہ ہی وصیت نامہ امام اعظم ابوحنیفہ کوفی رح کا اپنے یاروں کے لیئے

رِضْوَانُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ لَمَّا مَرِضَ اَبُوْحَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى قَالَ

رضوان اللہ علیہم اجمعین کہتے ہیں جب بیمار ہوئے امام اعظم رح تو فرمایا

اِعْلَمُوْا اَصْحَابِيْ وَاِخْوَانِيْ وَفَّقَكُمُ اللّٰهُ تَعَالٰى اَنَّ فِيْ مَذْهَبِ اَهْلِ

جانو میرے یارو اور بھائیو ف۱ خدا انکو توفیق دے کہ مذہب اہل

السُّنَّةِ وَالْجَمَاعَةِ اثْنَيْ عَشَرَ نَوْعًا مِنَ الْخِصَالِ فَمَنْ كَانَ يَسْتَقِيْمُ

سنت و جماعت میں بارہ۱۲ خصلتیں ہیں جو ٹھہرے

عَلٰى هٰذِهِ الْخِصَالِ لَا يَكُوْنُ مُبْتَدِعًا وَلَا يَكُوْنُ صَاحِبَ الْهَوَاءِ

اوپر وہ بدعتی نہیں ف۲ اور نہ جی کے چاؤ والا

فَعَلَيْكُمْ اَصْحَابِيْ وَاِخْوَانِيْ اَنْ تَكُوْنُوْا فِيْ هٰذِهِ الْخِصَالِ حَتّٰى تَكُوْنُوْا

سو تمپر لازم ہے میرے یارو اور بھائیو کہ ان خصلتوں کو مضبوط پکڑو تاکہ ہو و تم

فِيْ شَفَاعَةِ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

بیچ شفاعت پیغمبر صلی اللہ علیہ و آلہ واصحابہ وسلم کے قیامت کے دن

فَصْلٌ اَوَّلُهَا الْاِيْمَانُ اِقْرَارٌ بِاللِّسَانِ وَتَصْدِيْقٌ بِالْقَلْبِ وَالْاِقْرَارُ

فصل پہلی ایمان کیا ہی زبان سے کہنا اور دل سے ماننا جو کچھ پیغمبر ۳ پر اوترا اور

وَحْدَهٗ لَا يَكُوْنُ اِيْمَانًا لِاَنَّهٗ لَوْ كَانَ اِيْمَانًا لَكَانَ الْمُنَافِقُوْنَ كُلُّهُمْ

نام ایمان نہیں ورنہ سب منافق لوگ

مُؤْمِنِيْنَ وَكَذٰلِكَ الْمَعْرِفَةُ وَحْدَهَا لَا تَكُوْنُ اِيْمَانًا لِاَنَّهَا لَوْ كَانَتْ

مومن ہوتے اور اسیطرح فقط دل سے جاننا ایمان نہیں ورنہ

ف۲ بدعتی جو دین کے کاموں میں نئی رسمیں نکالے ۱۲

اِيمَانًا لَكَانَتْ اَهْلُ الْكِتَابِ كُلُّهُمْ مُؤْمِنِيْنَ قَالَ اللّٰهُ تَعَ فِيْ حَقِّ

سہاری اہل کتاب مومن ہوتے حق تعالے نے فرمایا ہے

الْمُنَافِقِيْنَ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَكَاذِبُوْنَ وَقَالَ فِيْ

منافقون کے حق مین اور اللہ گواہی دیتا ہے کہ منافق جھوٹے ہین ف ۱ اور کہا

حَقِّ اَهْلِ الْكِتَابِ يَعْرِفُوْنَهٗ كَمَا يَعْرِفُوْنَ اَبْنَاءَهُمْ اَلْاٰيَةَ اَلْاِيْمَانُ

اہل کتاب کے حق مین وہ نبی کو ایسا جانتے ہین جیسا اپنی بیٹون کو ف ۲ ایمان

لَا يَزِيْدُ وَلَا يَنْقُصُ لِاَنَّهٗ لَا يُتَصَوَّرُ زِيَادَةُ الْاِيْمَانِ اِلَّا بِنُقْصَانِ الْكُفْرِ

زیادہ اور کم نہین ہوتا کیونکہ زیادتی ایمان کی دھیان مین نہین آتی مگر اسطرح کہ کفر کی کمی ہو

وَلَا يُتَصَوَّرُ نُقْصَانُ الْاِيْمَانِ اِلَّا بِزِيَادَةِ الْكُفْرِ فَكَيْفَ يَجُوْزُ اَنْ

اور اسیطرح ایمان کی کمی نہین ہوسکتی مگر اسطرح پر کہ کفر کی اوسمین زیادتی ہو اور یہہ کیونکر ہوسکتا ہے

يَكُوْنَ الشَّخْصُ الْوَاحِدُ فِيْ حَالَةٍ وَّاحِدَةٍ مُّؤْمِنًا وَّكَافِرًا حَقًّا وَ

کہ ایک آدمی ایک ہی حال مین مومن اور کافر حقیقۃً دونو ہو اور

لَيْسَ فِيْ اِيْمَانِ الْمُؤْمِنِ شَكٌّ كَمَا اَنَّهٗ لَيْسَ فِيْ كُفْرِ الْكَافِرِ شَكٌّ كَقَوْلِهٖ

مومن کے ایمان مین شک نہین ہوتا ہے جیسا کافر کے کفر مین ف ۳ جیسا کہ فرمایا

تَعَالٰى اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰفِرُوْنَ حَقًّا وَ

حق تعالے نے وہ لوگ مومن برحق ہین اور وہ لوگ کافر بیشک ہین اور

اَلْعَاصُوْنَ مِنْ اُمَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُؤْمِنُوْنَ حَقًّا وَ

گنہگار لوگ امت محمدی صلی اللہ علیہ وسلم کی یقیناً مسلمان ہین اور

لَيْسُوْا بِكَافِرِيْنَ فَصْلٌ اَلْعَمَلُ غَيْرُ الْاِيْمَانِ وَالْاِيْمَانُ غَيْرُ الْعَمَلِ بِدَلِيْلِ

کہ وہ نہین ف ۴ فصل دوسری عمل ایمان کے غیر ہے اور ایمان عمل کے غیر اسواسطے

اَنَّ كَثِيْرًا مِّنَ الْاَوْقَاتِ يَرْتَفِعُ الْعَمَلُ عَنِ الْمُؤْمِنِ وَ

کہ بہت وقت عمل مومن سے جاتا رہتا ہے اور

يجوز ان يقال ارتفع عنه الايمان فان الحائض ترتفع عنها الصلوة

يهه كهنا صحيح نهين كه ايمان اوس سے جاتا رہا جيسا حيض والی عورت کے ذمہ سے نماز اتر جاتی ہے

ولا يجوز ان يقال رفع عنها الايمان او امر لها بترك الايمان وقد قال

اور يہہ نہين کہ سکتے کہ اوس سے ايمان جاتا رہا اور نہ يہہ کہ اٹھا رکھی گئی اوس سے نماز پھر ادا کرنے کے لئے ايمان کے جاتی رہتی سو ف ۱

لها الشرع دعي الصوم ثم اقضيه ولا يجوز ان يقال دعي الايمان

شارع نے اس حال مين فرمايا چھوڑ دے روزے پھر قضا کر ف۲ اور يہہ کہنا صحيح نہين چھوڑ دے ايمان

ثم اقضيه ويجوز ان يقال ليس على الفقير الزكوة ولا يجوز ان

پھر قضا کر لينا اور يہہ کہنا روا ہے کہ فقير پر زکوة نہين اور يہہ نہين کہ سکتا

يقال ليس على الفقير الايمان ولو قال تقدير الخير والشر من

کہ فقير پر ايمان واجب نہين ف۳ اور جو کوئی کہے تقدير خير شر کی

غير الله تعالى لكان كافرا بالله تعالى بطل توحيده لو كان له

سوا اللہ کے کسی اور نے بنائی ہے وہ کافر ہو گيا اور اگر وہ موحد تھا تو اوسکی توحيد جاتی رہی

التوحيد فصل نقر بان الاعمال ثلاثة فريضة وفضيلة

ف۴ فصل تيسری ہم اقرار کرتے ہين اس بات کا کہ بندون کے کام تين طرح کے ہوتے ہين ايک فرض

ومعصية فالفريضة بامر الله ومشيته ومحبته ورضائه و

تيسری برے کام سو فرض تو ہوتا ہے خدا کے امر سے اور مشيت اور محبت اور رضامندی اور

قضائه وتقديره وارادته وتوفيقه وتخليقه وحكمه وعلمه وكتابته

قضا اور تقدير اور اراده اور توفيق اور پيدا کرنے اور حکم اور علم اور اوسکے لکھنے

في اللوح المحفوظ واما الفضيلة فليس بامر الله تعالى ولكن

لوح محفوظ مين اور فضيلت کے کام خدا کے امر سے نہين پر

بمشيته ومحبته ورضائه وقضائه وتقديره وتوفيقه و

مشيت اور محبت اور رضامندی اور قضا اور تقدير اور توفيق دينی اور

تخليقه وارادته وحكمه وعلمه وكتابته في اللوح المحفوظ

پیدا کرنے . اور ارادہ اور حکم اور علم اور لکھنے سے لوح محفوظ مین

واما المعصية ليست بامر الله تعالى ولكن بمشيته لا بمحبته و

اور گناہ کے کام خدا کے امر سے نہین پر اوسکی مشیت سے ہین محبت سی نہین اور

بقضائه لا برضائه وبتقديره لا بتوفيقه وبخذلانه ويؤخذ

قضا سے ہین رضا سے نہین تقدیر سی ہین توفیق سے نہین خذلان سی ہین اور اوسپر مواخذہ

لها لانه في علمه وكتابته في اللوح المحفوظ فصل نقر بان

کیونکہ خدا جانتا ہے اور لوح محفوظ مین لکھا ہے فصل چوتھی اقرار کرتے ہین ہم کہ

الله تعالى على العرش استوى من غير ان يكون له حاجة

اللہ تعالی عرش پر مسلط ہے پر اوسکو اوسکے ساتھ کچھ حاجت نہین

واستقرار عليه وهو الحافظ للعرش وغير العرش فلو كان محتاجا

اور نہ ٹھہرا اوسپر ۲ف اور اوسکی حفاظت مین ہی عرش اور اوسکے سوا بھی اگر محتاج ہوتا

لما قدر على ايجاد العالم وتدبيره كالمخلوق ولو صار

تو تمام عالم کو پیدا نکر سکتا اور نہ اوسکی تدبیر ہو سکتی مثل مخلوق کی اور جو ہوتا

محتاجا الى الجلوس والقرار فقبل خلق العرش اين كان الله تعال

محتاج بیٹھنے کا اور ٹھہرنے کا محتاج ہوتا تو پہلے عرش کے کہان تہا حق تعالی ۳ف

منزه عن ذلك علوا كبيرا فصل نقر بان القرآن كلام الله تع

ان باتون سی بہت پاک ہی فصل پانچوین ہم اقرار کرتے ہین کہ قرآن خدا کا کلام ہے

ووحيه وتنزيله وصفته لا هو ولا غيره بل هو صفته

اور اوسکا بھیجا ہوا اور اوسکا اوتارا ہوا ہے اور اوسکی صفت ہی نہ عین ہی اللہ کا نہ غیر ۴ف بلکہ وہ صفت اوسکی

على التحقيق مكتوب في المصاحف مقروء بالالسن محفوظ

بتحقیق ہے لکھا ہوا ہے صحیفون مین پڑھا ہوا ہی زبانون پر محفوظ ہی

فِي الصُّدُوْرِ مِنْ غَيْرِ حَالٍّ فِيْهَا وَالْحُرُوْفُ وَالْحِبْرُ وَالْكَاغَذُ وَالْكِتَابُ

سینوں میں بغیر حلول کے اور حروف اور سیاہی اور کاغذ اور لکھا ہوا

كُلُّهَا مَخْلُوْقَةٌ لِاَنَّهَا اَفْعَالُ الْعِبَادِ وَكَلَامُ اللّٰهِ تَعَالٰى غَيْرُ مَخْلُوْقٍ

سب چیزیں خدا کی بنائی ہوئی ہیں کیونکہ یہ سب بندوں کے کام ہیں اور خدا کا کلام بنایا ہوا نہیں ہے

لِاَنَّ الْكِتَابَةَ وَالْحُرُوْفَ وَالْكَلِمَاتِ وَالْاٰيَاتِ كُلَّهَا اٰلَةُ الْقُرْاٰنِ

کیونکہ لکھنا اور حروف اور کلمیں اور آیتیں یہ سب اسباب ہیں قرآن کے

لِحَاجَةِ الْعِبَادِ اِلَيْهِ وَكَلَامُ اللّٰهِ تَعَالٰى قَائِمٌ بِذَاتِهٖ وَمَعْنَاهُ مَفْهُوْمٌ

کیونکہ بندے قرآن پڑھنے میں ان اسباب کی محتاج ہیں اور کلام خدا کا صرف اوسکی ذات سے ہے ف۲ اور معنی اوسکے

بِهٰذِهِ الْاَشْيَاءِ فَمَنْ قَالَ بِاَنَّ كَلَامَ اللّٰهِ تَعَالٰى مَخْلُوْقٌ فَهُوَ كَافِرٌ

ان سب چیزوں سے پھر جو کہے کلام اللہ کا مخلوق ہے پس وہ منکر ہے

بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَاللّٰهُ تَعَالٰى مَعْبُوْدٌ لَا يَزَالُ عَمَّا كَانَ وَكَلَامُهٗ مَقْرُوْءٌ

اللہ عظیم کا اور اللہ تعالےٰ معبود ہے ہمیشہ رہنیوالا ہے جیسا پہلے سے ہے ف۳ اور کلام اوسکا

مَكْتُوْبٌ مَحْفُوْظٌ مِنْ غَيْرِ مُزَايَلَةٍ عَنْهُ فَصْلٌ نُقِرُّ بِاَنَّ اَفْضَلَ هٰذِهِ الْاُمَّةِ بَعْدَ

لکھا جاتا ہے اور یاد کیا جاتا ہے بغیر زوال کے اوسکی ذات میں سے فصل چھٹی ہم اقرار کرتے ہیں سب سے بہتر

نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ اَبُوْ بَكْرٍ ثُمَّ عُمَرُ ثُمَّ عُثْمَانُ ثُمَّ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ

ہمارے پیغمبر محمد صلعم کے حضرت ابوبکر ہیں پھر حضرت عمر پھر حضرت عثمان پھر حضرت علی رضی اللہ عنہم

اَجْمَعِيْنَ لِقَوْلِهٖ تَعَالٰى وَالسَّابِقُوْنَ السَّابِقُوْنَ اُولٰٓئِكَ الْمُقَرَّبُوْنَ فِيْ

اجمعین ف۴ اس دلیل سے کہ حق تعالےٰ فرماتا ہے اگلے لوگ آگے ہیں وہی لوگ پاس ہونگے

جَنَّاتِ النَّعِيْمِ كُلُّ مَنْ سَبَقَ فَهُوَ اَفْضَلُ وَيُحِبُّهُمْ كُلُّ مُؤْمِنٍ تَقِيٍّ وَيُبْغِضُهُمْ

نعمت کے باغوں میں ف۵ جو پہلے ہیں فضل میں دوست رکھتا ہے ان اصحاب کو ہر مسلمان پرہیزگار اور بغض

كُلُّ مُنَافِقٍ شَقِيٍّ فَصْلٌ نُقِرُّ بِاَنَّ الْعَبْدَ مَعَ اَعْمَالِهٖ وَاِقْرَارِهٖ وَمَعْرِفَتِهٖ مَخْلُوْقٌ

ہر منافق بدبخت فصل ساتویں ہم اقرار کرتے ہیں کہ بندہ اپنی اعمال اور اقرار اور پہچان سمیت پیدا کی

فلما كان الفاعل مخلوقا بافعاله اولى ان يكون مخلوقا ولم يكن لهم طاقة

پھر جب کام کرنے والے مخلوق ہوئی اپنے کاموں کے ساتھ بطریق اولی وہ آپ فقط مخلوق ہونگی اور کس طرح انکو

لانهم ضعفاء عاجزون والله تعالى خالقهم ورازقهم لقوله تعالى والله

کیونکہ وہ سب کمزور ہیں تھکنے والے اور حق تعالی انکا پیدا کرنیوالا اور روزی دینیوالا ہے جیسا کہ فرمایا ہے اور اللہ

خلقكم ثم يميتكم ثم يحييكم والكسب للعلم حلال وجمع المال من الحلال

تمکو پیدا کیا پھر تمکو مار یگا پھر تمکو جلاویگا اور علم کی کمائی حلال ہے اور حلال کا مال جمع کرنا

حلال وجمع المال من الحرام حرام الخلق على ثلثة اصناف المؤمن المخلص في

حلال ہے اور حرام کا مال جمع کرنا حرام ہے لوگ تین طرح کے ہوتے ہیں ایک مسلمان خالص ایمان میں الا

ايمانه والكافر الجاحد في كفره والمنافق المداهن في نفاقه والله تعالى فرض

دوسرا کافر صاف منکر تیسرا منافق ظاہر میں مسلمان دل میں کافر اور خدا تعالی نے فرض کیا

على المؤمن العمل وعلى الكافر الايمان وعلى المنافق الاخلاص لقوله تعالى

مومن پر عمل کرنا اور کافر پر ایمان لانا اور منافق پر دل سے ایمان لانا حق تعالی فرماتا ہے

يا ايها الناس اعبدوا ربكم معناه يا ايها المؤمنون اطيعوا وايها

ای لوگو پوجو اپنے رب کو اوسکی یہہ معنی ای مسلمانو عمل نیک کرو اور ای

الكافرون امنوا وايها المنافقون اخلصوا فصل نقر بان الاستطاعة

کافرو ایمان لاؤ اور ای منافقو دل سے ایمان لاؤ فصل اقرار کرتے ہیں ہم کہ قدرت

مع الفعل لا قبل الفعل ولا بعد الفعل لانه لو كان قبل الفعل لكان

کام کے ساتھ ہے نہ پہلے ہے نہ پیچھے کیونکہ اگر پہلے ہوتی تو

العبد مستغنيا عن الله تع وقت الفعل وهذا خلاف النص لقوله

بندہ خدا سے بے پروا ہوتا کام کرنیکے وقت ۲۰ اور یہہ خلاف نص حق تعالی کے ہے

تعالى والله الغني وانتم الفقراء ولو كان بعد الفعل لكان

کہ وہ فرماتا ہے اور اللہ بے پرواہ ہے اور تم سب محتاج ہو اور اگر کام سے پیچھے ہوتی تو یہہ

مِنَ الْمُحَالِ حُصُولُ الْفِعْلِ بِلَا اسْتِطَاعَةٍ فصل نُقِرُّ بِأَنَّ الْمَسْحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ

محال ہے کہ کام بے قدرت ہو ف ۱ فصل نوین ہم اقرار کرتے ہین کہ مسح موزون پر

وَاجِبٌ لِلْمُقِيمِ يَوْمًا وَّلَيْلَةً وَّلِلْمُسَافِرِ ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ وَّلَيَالِيْهَا لِاَنَّ

جائز ہے ف ۲ مقیم کو ایک دن رات اور مسافر کو تین دن رات ف ۳ کیونکہ

الْحَدِيْثَ وَرَدَ هٰكَذَا وَمَنْ اَنْكَرَ فَاِنَّهٗ يُخْشٰى عَلَيْهِ الْكُفْرُ لِاَنَّهٗ ثَبَتَ بِالْخَبَرِ الْمُتَوَاتِرِ

حدیث مین یون آیا ہے اور جو منکر اوس سے کفر کا ڈر ہے کیونکہ وہ ثابت ہوا ہے متواتر حدیث

وَالْقَصْرُ وَالْاِفْطَارُ رُخْصَةٌ فِي السَّفَرِ بِنَصِّ الْكِتَابِ لِقَوْلِهٖ تَعَ وَاِذَا ضَرَبْتُمْ

اور کم کرنا نماز کا اور روزہ نہ رکھنے سفر مین اجازت ہے بنص قرآن ہے کیونکہ حق تعالیٰ فرماتا ہے اور جب سفر کرو تم

فِي الْاَرْضِ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَقْصُرُوْا مِنَ الصَّلٰوةِ وَفِي الْاِفْطَارِ

زمین مین تو پھر تمکو گناہ نہین کہ کم کرو نماز مین ف ۴ اور افطار کی مقدمہ مین

قَوْلُهٗ تَعَالٰى فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيْضًا اَوْ عَلٰى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ

فرمایا اللہ تعالیٰ نے پھر جو تم مین بیمار ہو یا مسافر تو اوسکو دن اوتنی گنکر روزہ رکھنا چاہئے

فصل نُقِرُّ بِاَنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى اَمَرَ الْقَلَمَ بِاَنْ يَّكْتُبَ فَقَالَ الْقَلَمُ مَاذَا اَكْتُبُ

فصل دسوین ہم اقرار کرتے ہین کہ خدا تعالیٰ نے حکم کیا قلم کو لکھنے کا قلم نے کہا کیا لکھون

يَا رَبِّ فَقَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى اُكْتُبْ مَا هُوَ كَائِنٌ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لِقَوْلِهٖ تَعَالٰى وَكُلُّ

ای میرے پروردگار پس فرمایا اللہ تعالیٰ نے لکھ جو کچھ ہونے والا ہے قیامت تک جیسا کہ فرمایا حق تعالیٰ نے اور جو

شَيْءٍ فَعَلُوْهُ فِي الزُّبُرِ وَكُلُّ صَغِيْرٍ وَّكَبِيْرٍ مُّسْتَطَرٌ فصل نُقِرُّ بِاَنَّ عَذَابَ

کچھ یہ کرتے ہین کتابون مین لکھا ہوا ہے اور سب چھوٹی بڑی لکھے ہوئی ہین فصل گیارہوین ہم مانتے ہین کہ عذاب

الْقَبْرِ كَائِنٌ لَا مُحَالَةَ وَسُؤَالُ الْمُنْكَرِ وَالنَّكِيْرِ حَقٌّ لِوُرُوْدِ الْاَحَادِيْثِ

قبر کا بیشک ہونے والا ہے اور سوال منکر نکیر کا ثابت ہے حدیثون سے

وَالْجَنَّةُ وَالنَّارُ حَقٌّ وَّهُمَا مَخْلُوْقَتَانِ الْاٰنَ لَا فَنَاءَ لَهُمَا لِقَوْلِهٖ تَعَالٰى فِي الْجَنَّةِ اُعِدَّتْ

او جنت اور دوزخ ثابت ہین اور وہ دونو پیدا ہو چکی ہین ہمیشہ رہین گی اونکو فنا نہین فرمایا حق تعالیٰ نے جنت کی مقدمہ مین

للمتقين وفي حق النار اعدت للكافرين خلقهما الله تعالى للثواب و

پرہیزگارون کے واسطے اور دوزخ کیواسطے کہا طیار ہے کافرون کے لئے دونو خدا کی مخلوق ہین ثواب اور

العقاب والميزان حق لقوله تعالى اقرء كتابك كفى بنفسك اليوم

عذاب کے لئے اور ترازو اعمال کے حق ہین ف خدا کی فرمانے سے پڑھ لی نامہ اعمال اپنا تو ہی کفایت کرتا ہے آج کے دن

عليك حسيبا فصل نقر بان الله تعالى يحيي هذه النفوس بعد الموت

اپنے حساب کرنے مین فصل بارہوین ہم اقرار کرتے ہین کہ خدا تعالے جلائیگا ان جیونکو مرنے کے پیچھے

يبعثهم يوما كان مقداره الف سنة للجزاء والثواب واداء الحقوق

اوٹھاویگا اونکو اوسدن جسکی مدت ہزار برس کی ہے ف۲ جزا اور ثواب اور لوگون کی حق دلوانے کو

لقوله تعالى وان الله يبعث من في القبور ولقاء الله تعالى لاهل الجنة بلا كيف

جب حق تعالے فرمایا ہے اور اللہ تعالے اوٹھاویگا جو قبرون مین ہین اور خدا کا دیدار ہوگا جنتی لوگون کو بغیر کیفیت

ولا تشبيه ولا جهة وشفاعة محمد صلى الله عليه وسلم حق لكل من هو

اور مورت اور جہت کی اور شفاعت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی حق ہے ہر اوس شخص کو جو

اهل الجنة وان كان صاحب كبيرة وعائشة رضي الله عنها افضل

جنت کے قابل ہے اگرچہ گناہ کبیرہ رکھتا ہو ف۳ اور حضرت عائشہ رض بہتر ہین

نساء العالمين بعد خديجة الكبرى وهي ام المؤمنين ومطهرة من القذف

جہان کی سب عورتون سے حضرت خدیجۃ الکبری کے پیچھے اور وہ سب مؤمنون کی ماہین اور پاک ہین بدی

واهل الجنة في الجنة خالدون واهل النار في النار خالدون لقوله تعالى

اور جنتی جنت مین ہمیشہ رہنے والے ہین اور دوزخی دوزخ مین ہمیشہ رہنے والے ہین کیونکہ حق تعالے فرماتا ہے

في حق المؤمنين اولئك اصحاب الجنة هم فيها خالدون وفي حق

مومنون کے حق مین یہی لوگ جنتی ہین وہ اوسمین ہمیشہ رہنے والے ہین اور

الكافرين اولئك اصحاب النار هم فيها خالدون

کافرون کی حق مین کہ یہہ لوگ دوزخی ہین وہ اوسمین ہمیشہ رہنے والے ہین